قصیدہ رحمۃ للعلمین

از

حضرت سید حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ



مختصر تعارف و تبصرہ:

نذیر نقشبندی

سادات ویلفیئر ٹرسٹ ڈھیری شریف ضلع صوابی
خیبر پختون خوا پاکستان

قصیدہ رحمۃ اللعالمینؐ

مُصنّف

حضرت سیّد حُسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

مُختصر تعارف و تبصرہ

نذیر نقشبندی

سادات ویلفیئر ٹرسٹ ڈھیری شریف ضلع صوابی

خیبر پختون خوا پاکستان

نام کتاب	قصیدہ رحمۃ اللعالمین
مُصنِّف	حضرت سیّد حسین شاہ رحمۃُ اللہ علیہ
موضوع	دُرود و سلام اَور استغاثہ
ناشر	سادات ویلفیئر ٹرسٹ ڈھیری شاہ ضلع صوابی خیبر پختون خوا ، پاکستان
تقسیم کنندہ	علم دین پبلشرز ، اُردو بازار ، لاہور
ہدیہ	دُعائے خیر
پرنٹرز	

فہرست مضامین



بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم کا حسین طُغرہ۔ سُورۃ نمل آیت ۳۰

حرفِ آغاز

عبدالرّشید صاحب میرے لِئے بہت مُکرّم و مُعظّم ہیں۔ میری خُوش نصیبی کہ اُن سے شناسائی کا آغاز اُس وقت ہُوا جب ۱۹۹۸ء میں میری تعیناتی بطورِ کمشنر انکم ٹیکس اپیلز شہرِ اقبال سیالکوٹ میں ہُوئی۔ عبدالرّشید صاحب اُن دِنوں وہاں سپیشل اسسٹنٹ ٹو کمشنر تھے۔ اُن کی دیانت، شرافت، سلیقہ و شائستگی، اِحساسِ ذمّہ داری، دینی لگن کی سُتھری سوچ اَور اپنی والدہ محترمہ سے بے پناہ والہانہ محبّت نے مُجھے بے حد مُتاثّر کیا۔ اُن کی والِدہ محبُوبِ سُبحانی، غوثِ صمدانی، شہبازِ لامکانی، پیرِ لاثانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی قدّس العزیز کی اَولادِ پاک میں سے ہیں۔ اور وُہ خُود خلیفۂ اوّل عاشِقِ صادق حضرت ابُوبکر صدّیق رضی اللہ عنہٗ کی اَولاد پاک میں سے ہیں۔ اُن کی اِن دو عظیم نِسبتوں کی وجہ سے میری جبینِ ارادت ہمیشہ اُن کے سامنے جُھکی رہتی ہے۔

اُن کی والدہ ماجدہ کے آباؤ اجداد بغداد شریف سے حیدر آباد سندھ تشریف لائے۔ یہاں کِتنے سال قیام فرمایا، اِس کا کُچھ پتہ نہیں۔ پھر سالوں پر مُحیط عرصہ کے لِئے مُلتان میں مُقیم رہے۔ یہاں سے کوچہ گیلانیاں اندرون لاہور میں آ کر ٹھہرے اَور سال ہا سال یہاں گزارے۔ سیّد مضراب شاہ نے کُچھ عرصہ علاقہ پوٹھو ہار میں قیام فرمایا اَور انجام کار صُوبہ سرحد میں ضِلع صوابی کے ایک گاؤں میں یہ اہلِ سادات تقریباً پونے تین سو سال قبل آباد ہو گئے۔ جِسے آج کل ڈھیری شریف کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

بہت عرصہ ہُوا عبدالرّشید صاحب نے مجھے ایک کتابت شُدہ قلمی نسخہ دِکھایا جس کے مُصنّف اُن کے نانا جان حضرت حُسین شاہ رحمۃُ اللہ علیہ کی ذاتِ گرامی ہے۔ باہمی مشورہ کے بعد ہم دونوں نے طے کیا کہ اُن کے نانا جان کا اپنی زندگی میں دُرُود و سلام کے جو مہکتے گجرے وجہ وجُودِ کائنات حُضُور محمّدِ مُصطفےٰ احمدِ مُجتبےٰ کی بارگاہِ عالیہ میں روزانہ پیش کرنے کا معمُول تھا اُسے عاشقانِ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک بعنوان قصیدۂ رحمۃ اللعالمین چھپوا کر پہنچایا جائے تاکہ وُہ بھی شادابیٔ رُوح کے لِئے اِس نشاطِ انگیز دُرُود و سلام کو ہر روز حرزِ جاں بنا کر پڑھنا اپنا معمول بنا سکیں۔ آمین بجاہِ سیّدالمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قارئین سے درخواست ہے کہ ہمیں اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔

جمعۃُ المبارک
۱۰ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ
بمطابق ۶ فروری ۲۰۰۹ء

گدائے بے نوا
نذیر نقشبندی
۱۳۴، سٹریٹ ۵
سیکٹر ای، فیز ۵
ڈی۔ ایچ۔ اے لاہور

قصیدۂ رحمۃ اللعالمینؐ کے مُصنّفؒ کے بارے میں

نام : حضرت سید حُسین شاہ رحمۃُ اللہ علیہ
نام والدِ ماجد : حضرت سید ذی نُور شاہ رحمۃُ اللہ علیہ
سالِ ولادت : ۱۲۷۰ھ
سالِ وِصال : ۲۸ جمادی الاول ۱۳۶۱ھ
مدفن : میاں ڈھیری شریف ضلع صوابی، صُوبہ سرحد

اِبتدائیہ : دریائے کابل کے بائیں کنارے کے ساتھ اور پہاڑوں کے پس منظر میں ایک نہایت شاداب اور ہریالی سے بھری طویل پٹی ہے جو بالآخر دریائے سِندھ کے پانیوں کو جا چھُوتی ہے یہیں ضلع صوابی ہے اور اِس کے اندر میاں ڈھیری شریف کا قدیم قصبہ ہے جسے ساداتِ حسنی نے تقریباً اڑھائی سو سال قبل آباد کیا اور دُور دُور تک دینِ اِسلام کو پروان چڑھایا اور اپنے آباؤ اجداد کی طرح توحید و رِسالت کے علم کو تھامے درس و تدریس اور رُشد و ہدایت کے مشن کو آگے بڑھانے میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔ میاں ڈھیری شریف میں ایک نہایت ہی سُہانے دن حضرت سید ذی نُور شاہ کے بابرکت آنگن میں ایک حسین چاند اُترا۔ والدِ محترم نے اِس کا نام حُسین شاہ تجویز کیا۔ بڑے ہو کر اِس کی تابناکی دُور دُور تک پھیلی اور اِس نے ایک زمانہ کو روشن کیا۔ والدِ گرامی خُود ایک بلند پایہ عالم تھے۔ اور علم کی گراں مایہ دولت کی قدر و قیمت خُوب جانتے تھے اِسی لِئے اُنہوں نے اپنے تمام بیٹوں کو زیورِ تعلیم اسلام سے آراستہ کیا مگر والدِ گرامی کی خصوصی توجہ اللہ تعالےٰ

کے حضور باآور ہوئی اور حضرت سیّد حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالےٰ کے لطفِ کریمی نے علومِ ظاہری و باطنی میں درجۂ کمال تک پہنچا دیا۔

ابتدائی تربیّت : ابتدائی تربیّت ماں کی شفقت بھری گود سے ہوئی۔ والدِ گرامی کی نظرِ محبت ساتھ ساتھ تھی۔ اِسی مہر و محبّت کی نکھری فضا میں تعلیم کا آغاز ہُوا۔ قُرآن مجید فرقانِ حمید کی تعلیم مکمّل ہُوئی اَور بُنیادی دینی و شرعی مسائل پر دسترس حاصِل کرلی۔

مزید تعلیم و تربیّت : والد گرامی نے مزید تعلیم و تربیت دِلانے کی خاطر اِردگرد نظر دَوڑائی تو اُنہیں حضرت عبدالحق المعروف باباجی رحمۃ اللہ سے بہتر کوئی شخصیّت نظر آئی جو بام خیل ضِلع صوابی کے تخت پر بیٹھے رُوحانی اَور علمی یاقُوت و جواہر لُٹانے میں ہمہ وقت مصروف تھے۔ حضرت لالہ جی رحمۃ اللہ علیہ گوہر شناس تھے۔ اُنھوں نے اپنے اِس ہونہار علم کے مُتمنّی طالِب سیّد صاحِب کی تعلیم و تربیّت بڑی محبّت و شفقت سے کی اَور اِس ذہین طالبِ علم کو اپنی نظرِ عنایت سے اِس طرح نوازا کہ سیّد صاحِب ہندوستان سے لے کر بلخ، خُراساں اَور افغانستان تک مشہُور عُلمائے دِین کے اُستاد بن گئے۔ لالہ جی رحمۃ اللہ علیہ کے عِلاوہ جن عُلمارِ کرام سے آپ نے زمانۂ طالبِ علمی میں اِستفادہ کیا اُن میں مولوی رشید احمد گنگوہی دیو بند انڈیا اور مولوی احمد علی لاہوری بھی شامِل ہیں۔ علمی ذوق و شوق کا یہ عالَم تھا کہ اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجُود مطالعہ کی عُمدہ عادت کو اپنا شُعار بنائے رکھا جِس کا مُنہ بولتا ثبوُت یہ ہَے کہ بُہت سی زیرِ مطالعہ بُلند پایہ دینی کُتب پر اُن کے دستِ مُبارک سے تحریر کردہ حاشیے ہَیں جو اُن کی فہمِ دین کی گہرائی و گیرائی کے گواہ ہیں۔ عربی اَور فارسی زبان پر عبُور تامہ رکھتے تھے۔ وُہ اِن دونوں زبانوں کے نہایت عُمدہ شاعر تھے۔ اُن کے کلام کے لفظ لفظ سے حضرت مُحمّد رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ذاتِ اقدس

سے وابستگی، شیفتگی اَور محبّت ٹپکتی ہَے۔ قصیدۂ رحمۃ اللّعالمین صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اُن کی حُضُور اقدس صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے بھرپُور اَور والہانہ محبّت کا عکّاس بھی ہَے۔

رضا کی وادی کے لِئے سفر اَور واپسی : حضرت لالہ جی رحمۃ اللہ علیہ کے وِصال کے بعد حضرت سیّد حسین شاہ اکثر آزُردگی اَور اُداسی کے عالَم میں رہتے کیُوں کہ اُن کی رُوح ابھی تک عُلُوم باطنی کی پیاسی تھی۔ مَن کی پیاس بُجھانے کی خاطِر کئی اشخاص کے ہاں حاضِر ہُوئے لیکن کِسی طَور تسلّی و تشفّی نہ ہُوئی بلکہ آزُردگی اَور تشنگی بڑھتی ہی چلی گئی۔ اِسی دَوران خواجۂ حضرت غریب نواز سیّد مُعین الدّین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ پر اجمیر شریف میں حاضِری دی۔ رات خواب میں حضرت غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی زِیارت نصیب ہُوئی تو اُنہوں نے سیّد حُسین شاہ سے پُوچھا کہ وُہ کون ہَیں اَور کہاں سے آتے ہَیں۔ عرض کیا کہ بندہ میاں ڈھیری شریف کا سیّد ہَے۔ حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تو پھر یہاں کیُوں آتے ہَیں۔ یعنی گھر لَوٹ جاؤ تُمہارا نصیبہ وہیں پر ہَے۔ اِس حُکم کی تعمیل میں میاں ڈھیری واپس لَوٹے تو مُلاقات پر والدِ محترم نے بھی یہی پیغام دِیا۔ اَب دِل کو قرار آگیا اَور اِس اَمر کی تسلّی ہُوئی کہ مزید عُلومِ باطنی بطریقِ سِلسلۂ اویسیہ والدِ مُکرّم سے ہی منتقِل ہوں گے۔

سِلسلۂ درس و تدریس : چُنانچہ اَب آپ نے میاں ڈھیری شریف میں مُستقِل سکُونت اِختیار کرلی اَور درس قُرآن مجید اَور فُرقانِ حمید اَور درسِ حدیث کا باقاعدہ آغاز فرمایا۔ آپ نے زندگی کے آخری اَیّام تک اِس عظیم مِشن کو جاری رکھّا۔ اَور اِس کے ساتھ ساتھ عوام اَور خواص کو رُوحانی منازِل پانے کے اَسرار و رمُوز سے آگاہ کرتے رہے۔ یہ ایک اَیسی علمی و رُوحانی درس گاہ تھی جہاں پر ہندوستان سے لے کر افغانستان تک بے شُمار عُلماء اَور تشنگانِ رُوح فیض یاب ہُوئے۔ اُن کی رُوحانی اَور علمی مرتبہ کا اندازہ اِس بات سے لگایا جا سکتا ہَے کہ وُہ عُمر کے آخری اَیّام

میں بوجہ نقاہت و کمزوری درس نہیں دے سکتے تھے۔ لیکن پھر بھی بہت سے عُلماء صرف بسم اللہ پڑھنے کی درخواست اِس نیّت سے کرتے تھے کہ اُن کا شُمار حضرت صاحب کے ایسے خوش نصیب شاگردوں میں ہوسکے جس پر اُنہیں تازِندگی فخر رہے۔ نیز یہ کہ اُن ذات برکات سے محض بسم اللہ شریف سے ایسے اصحاب کی زندگیوں میں مزید برکات و فیوضات شامل ہوجائیں۔

شجرہ شریف نسبی

۱ — ۷ — محبوبِ سُبحانی، غوثِ صمدانی، قُطبِ ربّانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

۲ — ۷ — سیّد محمّد شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۳ — ۷ — سیّد جعفر شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۴ — ۷ — سیّد احمد شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۵ — ۷ — سیّد عبداللہ شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۶ — ۷ — سیّد محمّد شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۷ — ۷ — سیّد عبداللطیف شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۸ — ۷ — سیّد عیسےٰ شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۹ — ۷ — سیّد علی شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۱۰ — ۷ — سیّد عبدالرزّاق شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۱۱ — ۷ — سیّد عبدالشکور شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۱۲ — ۷ — سیّد عبدالقادر حسنی رحمۃُ اللہ علیہ — مدفن کوچہ گیلانیاں، اندرون لاہور

۱۳ — ۷ — سیّد الوہاب شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۱۴ — ۷ — سیّد زندہ علی شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۱۵ — ۷ — سیّد محمود شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۱۶ — ۷ — سیّد مبارک شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۱۷ — ۷ — سیّد بہاؤالدّین شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

۱۸ — ۷ — سیّد قُطب شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

١٩ — ٧ — سید لعل شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

٢٠ — ٧ — سید زندہ شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

٢١ — ٧ — سید خلیل شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

٢٢ — ٧ — سید نور محمد شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

٢٣ — ٧ — سید رسول شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

٢٤ — ٧ — سید امیر شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

٢٥ — ٧ — سید شاہ جی شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

٢٦ — ٧ — سید مضراب شاہ رحمۃُ اللہ علیہ مدفن علاقہ پوٹھوہار

٢٧ — ٧ — سید شاہ داد شاہ رحمۃُ اللہ علیہ مدفن علاقہ سوات

٢٨ — ٧ — سید مصطفٰے شاہ رحمۃُ اللہ علیہ زیارت بوقہ صوابی

٢٩ — ٧ — سید غلام شاہ عرف میاں جی رحمۃُ اللہ علیہ

٣٠ — ٧ — سید فیروز شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

٣١ — ٧ — سید شاہ رُخ شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

٣٢ — ٧ — سید ذی نور شاہ رحمۃُ اللہ علیہ

٣٣ — ٧ — **سید حسین شاہ** رحمۃُ اللہ علیہ عبدالرّشید کے نانا جان۔ مدفن میاں ڈھیری شریف صوابی

٣٤ — ٧ — سید علی حیدر شاہ رحمۃُ اللہ علیہ عبدالرشید کے ماموں۔ مدفن میاں ڈھیری شریف صوابی

قصیدہ رحمۃ اللعالمین ——— ایک جائزہ

قصیدہ رحمت اللعالمین منظوم دُرُود و سلام کا ایک مُعطّر گلستان ہے۔ یہ فنّی لحاظ سے ایسا نذرانۂ عقیدت ہے جس میں آٹھ منظوم سطروں کے بعد چار منظوم سطور بار بار دُہرائی جاتی ہیں۔ پہلی آٹھ سُطور کو آپ مُثمّن کہہ سکتے ہیں اور اُس کے بعد بار بار چار دُہرائی گئی یا پلٹ پلٹ کر پڑھی جانے والی سُطور کو آپ ترجیحی بند یا سُطور کہہ سکتے ہیں۔ یُوں یہ ترجیحی بند ہر مُثمّن کے بعد سیرابیٔ رُوح کے لئے دو آتشے کا کام دیتے ہیں۔

حضرت حُسین شاہ رحمۃُ اللہ علیہ نے دُرُود و سلام کا آغاز اللہ تعالیٰ جلّ جلالہٗ کی تعریف کے بعد اُس کے حُضُور احسانِ تشکّر کے ساتھ کیا ہے۔ سیّدالکونین صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی کائنات میں تشریف آوری اِس نرالی شان کی ہے کہ وُہ محبُوبِ الٰہی بھی ہیں اور خلیلِ الٰہی بھی۔ آپ محسوس کریں گے کہ دُرُود و سلام میں مختلف اسماء النّبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو نہایت عقیدت مندانہ، حسین اور محبّت میں ڈوبے دِل کے ساتھ عُمدہ منظوم پیکر کی صُورت میں سمویا گیا ہے۔ آخر میں اِستغاثہ ہے جس میں آنسوؤں میں بسی عاجزی اور اِنسانی بے بسی کے اظہار کے ساتھ دردمندی اور تڑپ کی ایک ایسی لہر موجُود ہے جس سے رُوح جھُوم جھُوم جاتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے حُضُور سجدہ ریزی کی تمنّا جبینِ ارادت میں مچلتی ہے۔ حُضُور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبّتِ مُشک بار کا چشمۂ عنایت موجزن ہوتا ہے۔ عشقِ پیچاں کی جڑ دِل میں پیوست ہوتی نظر آتی ہے اور بہارِ صُبحِ وجُود، مقصُودِ کائنات اور بہارِ صُبحِ کائنات کے وسیلۂ جلیلہ سے پیش کردہ التماسِ عاجزانہ درِ قبولیّت کے نہایت قریب ہوتی ہے۔

مصنّف کا اُسلوبِ بیاں دل کش، دل پذیر اور دل رُبا غنائی الفاظ کے سانچے میں ڈھلا ہُوا ہے۔ پاکیزہ جذبات کو مہکتی زبان میں ادب و تقدیس کے دل نواز قرینے سے پیش کیا گیا ہے۔ نفیس اور مسحور کُن اندازِ ادائیگی ہے جو حُضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ہر اُمتی کے احساسات و جذبات کی مکمّل عکاسی ہے۔ الفاظ و معانی میں جذبے کی گیرائی ہے۔ اس کی تلاوت کے دَوران یہ احساس طاری ہوجاتا ہے کہ دل اُس ہادیٔ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی غلامی پر نازاں اور اُس درِ بہشت کا گدائی ہے اور آنکھ اُس پیکرِ حُسن و زیبائی کے دیدار کا تمنائی ہے۔ یہاں فراق کا کرب بھی ہے۔ اور کیف کی حُضوری بھی۔ حسرتِ نظارہ کی کسک بھی ہے۔ اور لذّتِ مہجوری بھی۔ آرزوئے دید بھی ہے۔ اور صُبحِ اُمید بھی۔ برجستہ الفاظ و زبان کا سفینہ جذبات و احساسات کی لہروں پر رواں ہے۔ اور لبوں پر تمنائے دُرُوں حافظ شیرازی کی زباں میں یُوں فریاد کُناں ہے۔ ؎

کشتی شکستہ گانم، اے بادِ شرط برخیز
باشد کہ باز بینم، آں یارِ آشنا را

لیکن صاحبِ استغاثہ بحُضورِ مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حزم و احتیاط کا دامن کہیں نہیں چھوڑا۔ وارفتگی و شیفتگی، سرمستی و سرافگندگی میں ادب و احترام کو مقدم رکھا ہے۔ ادبی لطافت و نزاکت و غنایت اپنی جگہ پر، مگر اُسلوبِ بیاں، الفاظ کے چُناؤ اور جذب و عقیدت میں حُسنِ توازن اور جمالِ تناسُب کا ایسا عمدہ رچاؤ ہے کہ آپ یقیناً محسوس کریں گے کہ دُرُود و سلام کا یہ ایک ایسا معطّر گُلدستہ ہے جس کی خوشبوئے عجیب آپ کے دامنِ دل کو ہر وقت اپنی طرف کھینچتی رہے گی اور بقولِ شاعرِ مشرق علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ؎

بہ ضبطِ جوشِ جُنوں کوش در مقامِ نیاز
بہ ہوش باش و مرو با قبائے چاک آنجا

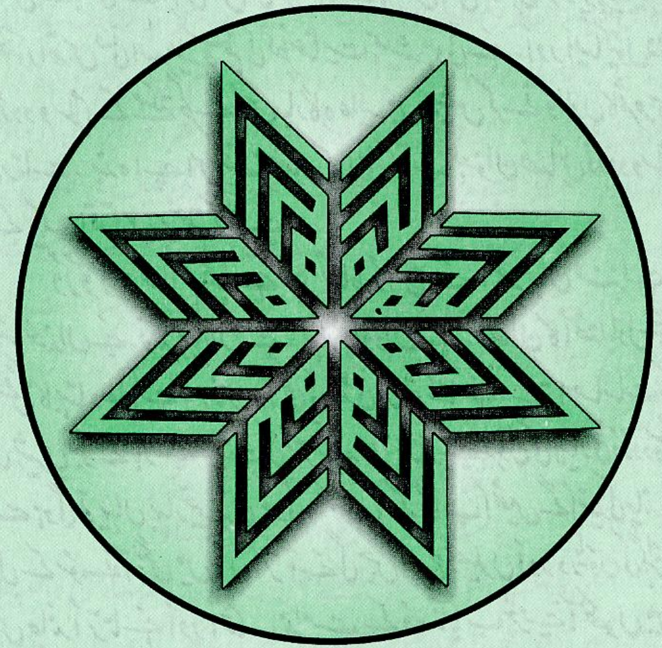
ترجمہ: اپنے جوشِ جنُوں پر ضبط رکھ، یہ مقامِ نیاز ہے۔ ہوش میں آ یہاں قبا چاک نہ کر۔

اِس میں قطعاً کوئی شک نہیں کہ حضرت سیّد حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ جہانِ عشق کے باسی تھے۔ اسی عشق کی غوّاصی نے اُنہیں اِس ساحلِ مُراد پر پہنچایا جہاں حُضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم کی نظرِ عنایت ہمیشہ ہوتی ہے۔ اور ایسا کیوں نہ ہو۔ دُرُود و سلام کے مہکتے گجرے اُس بارگاہِ عالیہ میں پیش کرنے والوں کا ثمرہ یہی ہوتا ہے۔ بندہ اپنے اِس مختصر مضمون کو اپنی کتاب بعنوان فضائلِ دُرُود و سلام کے ایک اقتباس پر ختم کرتا ہے۔

دُرُود و سلام کیا ہے؟ نشاطِ رُوح ہے، نغمۂ جاں فزا ہے۔ صُبحِ خنداں ہے۔ نویدِ بہاراں ہے۔ بہارِ جاوداں ہے۔ وجدان کا اُٹھتا بادل ہے۔ عشق کا بہتا دھارا ہے۔ عرفان و آگہی کی اُمڈتی برستی گھٹا ہے۔ مچلتے احساسات کی کی شیریں جُوئے بار ہے۔ محبت کی مترنم ابدی آبشار ہے۔ دل کی آبیاری دُرُود و سلام سے ہوگی تو یہاں بہار خیمہ زن ہوگی۔ نکہتوں کے گُلاب اُٹھیں گے اُمید کی چاندنی دل کے سُونے آنگن میں یُوں اُتر آئے گی جس طرح جھیلوں اور دریاؤں کی گہرائیوں میں چاند اُترتا ہے اور اشکِ ندامت کے وہ نایاب خزینے آنکھوں میں رچ بس جائیں گے کہ جن کی خریدار خود رحمت ہوتی ہے۔ پھر یہ دُنیا بھی اپنی ہے اور وہ دُنیا بھی۔

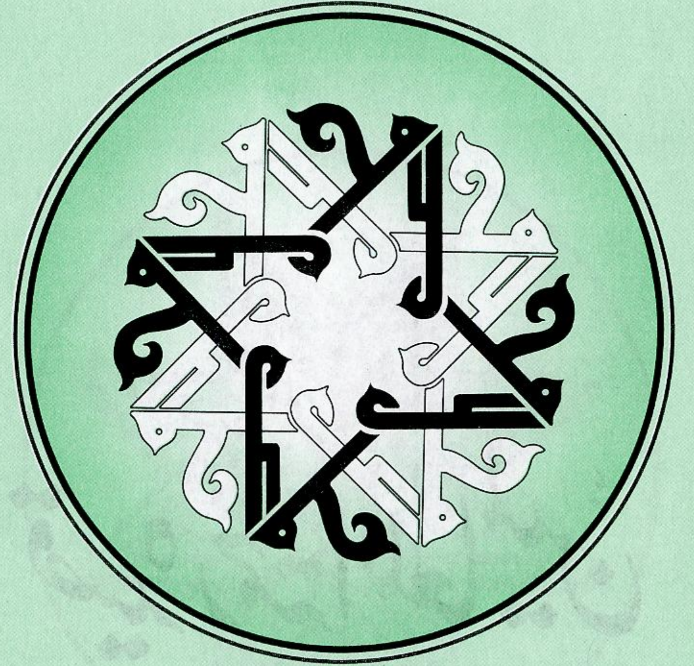
یارب تُو کریمی و رسُولِ تو کریم ﷺ
صد شُکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

گدائے بے نوا
نذیر نقشبندی



اِسمِ اللہ جلّ جلالہٗ کی ہشت پہلو ستارہ میں جلوہ گری

قصیدہ رحمۃ اللعالمین ﷺ



کسی خوش نصیب خطاط کے ذوقِ جمیل کا عمدہ شاہکار حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ مقدس آٹھ دفعہ کتابت کیا ہوا۔ چار دفعہ سفید رنگ میں اور چار دفعہ سیاہ رنگ میں۔

اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بصورتِ دائرہ ضوفشانی
سیاہ و سفید رنگ میں چار چار دفعہ دہرایا ہوا

نَحْمَدُ اللهَ تَعَالٰی بِنَبِیٍّ حَبِیْبِ اللهِ

ہم اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تشریف آوری پر جو اللہ کے محبوب ہیں

نَشْکُرُ اللهَ بِرَسُوْلٍ عَرَبِیٍّ خَلِیْلِ اللهِ

ہم رسول عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تشریف آوری پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں جو اللہ کے خلیل ہیں

مُحَمَّدٌ وَّ اَحْمَدُ وَحَامِدٌ وَّمَحْمُوْدٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نام محمد، احمد، حامد اور محمود ہیں

وَّاَحِیْدٌ وَّهُوَ الْحَرِیْصُ عَلَیْنَا رَحِیْمُ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) احید ہیں اور ہم امتیوں پر حریص اور رحم کرنے والے ہیں

مُصْطَفَی اللهِ حِزْبُ اللهِ مُجْتَبٰی وَ مُنْتَقٰی

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے منتخب کیے، پسند فرمائے اور چنے ہوئے ہیں

مُهَیْمِنٌ وَّ مُصْلِحٌ مُّصَدِّقٌ لِّقَوْلِ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) غالب، اصلاح کرنے والے اور اللہ کے قول کی تصدیق کرنے والے ہیں

مُقَدَّمٌ وَّ عَزِیْزٌ وَّ وَلِیٌّ وَّ عَفُوٌّ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) مقدم (پہلے)، عزیز، ولی اور درگذر فرمانے والے ہیں

مُعَظَّمٌ مُّبَجَّلٌ مُّنَوَّرٌ بِنُوْرِ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) قابلِ تعظیم، معزز اور اللہ کے نور کے ساتھ منور ہیں

صَلٰوةُ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا درود اور سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللهِ نُوْرُهٗ حَبِیْبُ اللهِ

جن کا نام نامی محمد ہے جو اللہ کی رحمت، اس کے نور اور اس کے محبوب ہیں

تَحِیَّاتٌ کَامِلَاتٌ کَانَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل درود و سلام ہو

بَرَکَاتٌ زَاکِیَاتٌ دَامَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

مَاحِی الْکُفْرِ وَالضَّلَالِ کَامِلٌ مُّکَمِّلٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کفر اور گمراہی مِٹانے والے اور کامل و مکمّل ہیں

ثُمَّ یٰسٓ طَاهِرٌ مُّطَهَّرٌ مُّجِیْبُ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) یٰس ہیں، پاک کرنے والے، پاک کیے گئے اور اللہ کی دعوت قبول کرنے والے ہیں

شَاهِدُ الْحَقِّ، شَهِیْدٌ وَّ مَشْهُوْدٌ وَّبَشِیْرٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) حق کے شاہد، شہید (گواہ) اور مشہود (گواہ بنائے گئے) ہیں اور خوشخبری دینے والے ہیں

مُبَشِّرٌ وَّ مَامُوْنٌ وَّ مَعْلُوْمٌ صَفِیُّ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) خوشخبری پہنچانے والے ہیں جو امین بنائے گئے، جانے گئے اور اللہ کے برگزیدہ ہیں

هَدِیَّةُ اللّٰهِ ذِکْرُ اللّٰهِ النَّجْمُ الثَّاقِبُ صِدْقٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کی طرف سے ہدیہ ہیں، اللہ کا ذکر ہیں، چمکتا ستارہ ہیں، منبع صدق ہیں

صَادِقٌ اَبَرٌّ مُّبَرٌّ وَّجِیْهٌ حَمِیْدُ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سچے، نیک، گناہوں سے پاک، بلند مرتبے والے اور اللہ کی تعریف کرنے والے ہیں

وَجَامِعٌ وَّحَاشِرٌ وَّعَاقِبٌ وَّطَیِّبٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) جامع کلام والے، جمع کرنے والے، سب سے آخر آنے والے اور پاکیزہ ہیں

مُقَفًّی وَّ مُقْتَفًی کَافٍ وَّ مُکْتَفٍ بِحُبِّ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ اقدس چنی ہوئی، اِتّباع کی ہوئی ہے اور اللہ کی محبت پر قناعت کرنے والے ہیں

صَلٰوةُ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا درود و سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ نُوْرُهٗ حَبِیْبُ اللّٰهِ

جن کا نام نامی محمّد ہے جو اللہ کی رحمت، اُس کے نور اور اُس کے محبوب ہیں

تَحِیَّاتٌ کَامِلَاتٌ کَانَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامل درود سلام ہو

بَرَکَاتٌ زَاکِیَاتٌ دَامَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہر آن برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

شَافٍ شِفَاءٌ اِکْلِیْلٍ مُدَّثِّرٌ مُّزَّمِّلٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) شفا دینے والے، کمزور کے لئے شفا، کملی اوڑھنے والے اور کپڑوں میں لپٹنے والے ہیں

رَسُوْلُ الرَّاحَةِ وَالرَّحْمَةِ طٰهٰ کَلِیْمُ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) رسولِ راحت ہیں، رسولِ رحمت ہیں، طٰہٰ ہیں اور کلیم اللہ ہیں

مُذَکِّرٌ وَّ مُنْذِرٌ وَّنَذِیْرٌ وَّاَمَانٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نصیحت فرمانے والے، ڈرانے والے، باخبر کرنے والے اور امان دینے والے ہیں

وَنَاصِرٌ وَّمَنْصُوْرٌ وَّسِرَاجٌ مِّصْبَاحُ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) مدد کرنے والے، مدد کیے ہوئے اور اللہ تعالےٰ کے طاق کے چراغ ہیں

وَحَبِیْبٌ وَّمَحْبُوْبٌ وَّمَهْدِیٌّ وَّهَادِیٌّ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) حبیب ہیں، محبوب ہیں، ہدایت یافتہ ہیں اور ہدایت دینے والے ہیں

ثُمَّ دَاعٍ وَّمَدْعُوٌّ وَّاِمَامٌ لِّرُسُلِ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کی طرف بلانے والے، اللہ کی طرف بلائے گئے اور اللہ کے تمام رسولوں کے امام ہیں

مُکَرَّمٌ وَّمَکِیْنٌ وَّ وَسِیْمٌ وَّنَسِیْمٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) معزز، صاحب مرتبہ اور خوب رُو اور خوش گوار ہوا کے جھونکے کی طرح ہیں

مُؤَمِّلٌ وَّمُبِیْنٌ وَّمُطَاعٌ مُّطِیْعُ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کی رحمت کے آرزو مند، کھُلی نشانی والے، اطاعت کیے گئے اور اللہ کے فرمانبردار ہیں

صَلٰوةُ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھے ہیں، اللہ کا درود سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ نُوْرُهٗ حَبِیْبُ اللّٰهِ

جن کا نام نامی محمّد ہے، جو اللہ کی رحمت، اُس کے نور اور اُس کے محبوب ہیں

تَحِیَّاتٌ کَامِلَاتٌ کَانَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامل درود و سلام ہو

بَرَکَاتٌ زَاکِیَاتٌ دَامَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

نِعْمَةُ اللّٰهِ سَيْفُ اللّٰهِ غَوْثُ اللّٰهِ غَيْثُهٗ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اللہ کی نعمت ، اللہ کی تلوار اور اللہ کی طرف سے مدد کیے گئے ہیں

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ عُرْوَةٌ وُّثْقٰى صِرَاطُ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) سیدھے رستے پر چلنے والے ، مضبوط کڑا اور اللہ کا راستہ ہیں

وَاَبُو الْقَاسِمِ اَبُو الطَّاهِرِ اَبُو الطَّيِّبِ هُدًى

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) ابُو القاسم ، ابُو الطّاہر ، ابُو الطّیّب اور اُمّت کے لئے ہدایت ہیں

اَبُو اِبْرَاهِيْمَ شَافِعٌ مُّشَفَّعٌ شَفِيْعُ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) ابُو ابراہیم، سفارش کرنے والے ، سفارش کئے گئے اور اللہ کے ہاں سفارش منوانے والے ہیں

اَفْضَلُ الْخَلْقِ تَمَامًا اَكْرَمُ الرُّسُلِ كِرَامًا

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) تمام مخلوق میں سب سے افضل اور تمام رسُولوں میں سب سے معزّز ہیں

اَحْسَنُ الْخُلُقِ عَظِيْمًا بِهٖ الْمَنْعُوْتُ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) سب سے بہترین اخلاق والے ہیں اور اُن کی یہ صفت اللہ تعالٰے نے بیان فرمائی

مَظْهَرُ الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ وَالْاَسْمَاءِ جَمِيْعًا

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) ذاتِ الٰہی ، صِفاتِ الٰہی اور اسماءِ الٰہی کے مظہر ہیں

مَبْدَاءُ الْخَلْقِ كُلِّهٖ مَنْظَرُ اللّٰهِ نُوْرُ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) ذاتِ اقدس تمام مخلوق کی ابتدا ہے آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اللہ کے منظر اور اللہ کے نور ہیں

صَلٰوةُ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر جو اللہ کی میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا دُرود و سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ نُوْرُهٗ حَبِيْبُ اللّٰهِ

جن کا نام نامی محمّد ہے جو اللہ کی رحمت ، اُس کے نور اور اس کے محبُوب ہیں

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اللہ تعالٰے کی طرف سے کامِل درُود و سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر اللہ تعالٰے کی طرف سے ہر آن رحمتوں اور پاکیزہ برکتوں کا نزول ہوتا رہے

وَهُوَ ضَيْفٌ اَكْرَمَ اللّٰهُ بِهٖ الْخَلْقَ طُفَيْلًا

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) مہمانِ الٰہی ہیں ، آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) ہی کی بدولت اللہ نے مخلوق کو عزت بخشی

اُوْلُو الْاَنْوَارِ مِنْ جَمَالِ ذَاتِهٖ نَوَّرَ اللّٰهُ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) وہ صاحبِ نُور ہیں جنہیں اللہ تعالٰے نے اپنی ذات کے جمال کا نُور بخشا ہے

قَبِلَ اللّٰهُ تَوْبَةً مِّنْ اٰدَمَ بِاسْمِهٖ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کے نام کی بدولت اللہ نے آدم علیہ السّلام کی توبہ قبُول کی

مِنَ الطُّوْفَانِ نَجّٰى بِنُوْرِهٖ نُوْحًا نَبِيَّ اللّٰهِ

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نُور کی بدولت اللہ نے نُوح علیہ السلام کو طُوفان سے نجات دی

فَاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى مِنَ الْحَرِيْقِ وَالْغَرِيْقِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کے نُور کی بدولت اللہ نے ابراہیم علیہ السّلام کو آگ میں جلنے اور مُوسیٰ علیہ السلام کو غرقِ آب سے بچایا

ثُمَّ عِيْسٰى مِنْ يَّهُوْدِ اِلَى السَّمَاءِ رَفَعَ اللّٰهُ

اور پھر عیسےٰ علیہ السّلام کو اِسی نُور کی بدولت یہود سے بچا کر آسمان کی طرف اُٹھالیا

مَلْجَاٌ لِّلْفُقَرَآءِ لِلضَّارِعِيْنَ مَلَاذٌ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کی ذاتِ اقدس فقرا کے لوٹنے کی جگہ اور گڑگڑانے والوں کے لِئے جائے پناہ ہے

مُتَمَسِّكٌ بِحَبْلِهٖ فِى الْمَلَاحِمِ اَسَدُ اللّٰهِ

جنگوں میں اللہ کے شیر اُس کی رسّی کو تھامے لڑتے ہیں

صَلٰوةُ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا درُود سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ نُوْرُهٗ حَبِيْبُ اللّٰهِ

جن کا نام نامی محمّد ہے جو اللہ کی رحمت ، اُس کے نُور اور اُس کے محبُوب ہیں

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامِل درُود و سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر آن رحمتوں اور پاکیزہ برکتوں کا نزول ہوتا رہے

وَهُوَ سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ تَقِیٌّ وَّ نَقِیٌّ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) تمام رسولوں کے سردار ہیں، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سراپا تقویٰ اور سراپا صفائی ہیں

رُوْحُ الْقُدُسِ رُوْحُ الْحَقِّ مُوْصِلٌ وَّاصِلُ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ اقدس پاک رُوح اور حق کی رُوح ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیغامِ الٰہی پہنچانے والے ہیں

نَصِیْحٌ نَاصِحٌ خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ وَکِیْلُہٗ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نصیحت کرنے والے، رحمان کے خلیل اور اُس کے قاصد ہیں

وَلِغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ قَائِدٌ کَفِیْلُ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) چمک دار اعضا والے، افرادِ محمدیہ کے قائد اور اللہ کی طرف سے کفیل ہیں

مُقَدَّسٌ وَّ اِمَامٌ لِلْمُتَّقِیْنَ شَرِیْفٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پاک اور متقین کے مایہ ناز امام ہیں

مُقِیْمُ السُّنَّۃِ الْمُتَوَکِّلُ الْمُنْجِیْ نَجِیُّ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سُنّت کو قائم کرنے والے، اللہ پر بھروسہ کرنے والے اور منجانب اللہ نجات دہندہ ہیں

مُبَلِّغٌ وَّ بَالِغٌ وَّ مَوْصُوْلٌ وَّصُوْلٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) تبلیغ کرنے والے، اللہ کا پیغام دینے والے، اللہ سے پیغام حاصل کرنے والے، اُسے پہنچانے والے ہیں

خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلُ الْحَقِّ رُوْحُ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)، اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سچے رسُول اور رُوح اللہ ہیں

صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا دُرود وسلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَۃُ اللّٰہِ نُوْرُہٗ حَبِیْبُ اللّٰہِ

جن کا نام نامی محمّد ہے جو اللہ کی رحمت، اُس کے نُور اور اُس کے محبُوب ہیں

تَحِیَّاتٌ کَامِلَاتٌ کَانَتْ عَلَیْہِ مِنَ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل دُرود و سلام ہو

بَرَکَاتٌ زَاکِیَاتٌ دَامَتْ عَلَیْہِ مِنَ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہرآن رحمتوں اور پاکیزہ برکتوں کا نزول ہوتا رہے

حَنَّ جِذْعٌ فِرَاقَہٗ اِذَا اسْتَوٰی بِمِنْبَرٍ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جُدائی میں کھجُور کے تنے نے گریہ زاری کی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے

مُبَلِّغًا لِلسَّامِعِیْنَ لِمَا جَاءَ مِنَ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ گرامی اللہ کا پیغام اپنے سامعین تک پہنچانے والی ہے

فَاضِلٌ مُّتَّقٍ لِلْخَیْرِ سَائِقٌ وَّسَابِقٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) عُمدہ خوبیوں والے، پرہیزگار اور بھلائی کی طرف چلانے والے اور سبقت کرنے والے ہیں

عَلَمٌ لِلْاِیْمَانِ وَالْیَقِیْنِ مُفِیْضُ فَیْضِ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ایمان اور یقین کے جھنڈے ہیں اور اللہ کے فیض سے مستفیض ہونے والے ہیں

صَاحِبٌ لِّلْوَسِیْلَۃِ وَصَاحِبٌ لِّلْفَضِیْلَۃِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)، صاحبِ وسیلہ اور صاحبِ فضیلت ہیں

خَیْرُ الْوَرٰی مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ وَکَنْزُ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) تمام مخلوق میں بہترین ہیں، نیکیوں کی تصحیح کرنے والے اور اللہ کا خزانہ ہیں

مُقِیْلٌ لِّلْعَثَرَاتِ شَفِیْعٌ لِّلسَّیِّاٰتِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) لغزشوں کو معاف کرنے والے بُرائیوں (کی سزا ختم کرنے کے لیے) سفارش کرنے والے ہیں

عَنِ الزَّلَّاتِ صَفُوْحٌ وَّحَفِیٌّ اَمِیْنُ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) لغزشوں سے دَرگُزر فرمانے والے، حق کو کُریدنے والے اور اللہ کے امین ہیں

صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا دُرود وسلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَۃُ اللّٰہِ نُوْرُہٗ حَبِیْبُ اللّٰہِ

جن کا نامی محمّد ہے جو اللہ کی رحمت، اُس کے نُور اور اُس کے محبُوب ہیں

تَحِیَّاتٌ کَامِلَاتٌ کَانَتْ عَلَیْہِ مِنَ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)، اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامل دُرود و سلام ہو

بَرَکَاتٌ زَاکِیَاتٌ دَامَتْ عَلَیْہِ مِنَ اللّٰہِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہرآن رحمتوں اور پاکیزہ برکتوں کا نزول ہوتا رہے

صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ وَالْمَقَامِ وَالْكَوْثَرِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) شفاعت کرنے والے، صاحبِ محمود اور صاحب حوضِ کوثر ہیں

فَاتِحُ الْجَنَّةِ ذُوالْخَيْرِ قَاسِمٌ لِّجُوْدِ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) جنّت کو کھولنے والے، بھلائی والے اور اللہ کی سعادت کو تقسیم کرنے والے ہیں

صَاحِبٌ لِّلْبُرَاقِ، صَاحِبُ الْقَضِيْبِ وَالْقَدَمِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) بُراق کے سوار، چھڑی والے اور اُونچے مرتبے والے ہیں

ذُوْ حُرْمَةٍ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ الْقَاضِيْ بِحُكْمِ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم)، صاحبِ حُرمت، نبیٔ رحمت اور اللہ کے حُکم سے فیصلہ کرنے والے ہیں

صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ السُّلْطَانُ سَيِّدٌ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) بلند درجے والے، حکُومت والے اور سردار ہیں

صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْمِغْفَرِ وَلِوَاءِ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) تاج والے، معراج والے، لوہے کی ٹوپی پہننے والے اور اللہ کے جھنڈے والے ہیں

اَبْطَحِيٌّ، حِجَازِيٌّ، تِهَامِيٌّ وَّمَكِّيٌّ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) ابطحی، حجازی، تہامی اور مکّی ہیں

عِصْمَةُ اللّٰهِ نُخْبَةُ اللّٰهِ مَدَنِيٌّ صَفْوَةُ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اللہ کی امان اور سلامتی میں آنے والے، مدنی اور اللہ کے برگزیدہ بندے ہیں

صَلٰوةُ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھّے ہیں اللہ کا دُرود و سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ نُوْرُهٗ حَبِيْبُ اللّٰهِ

جن کا نام نامی مُحمّد ہے جو اللہ کی رحمت، اُس کے نُور اور اُس کے محبُوب ہیں

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامِل دُرود و سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہرآن رحمتوں اور پاکیزہ برکتوں کا نزول ہوتا رہے

صَاحِبُ الْحُجَّةِ وَالنُّوْرَيْنِ وَرِدَاءٍ وَّاِزَارٍ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) حُجّت قائم کرنے والے، منوّر چادر والے اور تہبند والے

صَاحِبُ الطِّيْنَةِ وَالطِّيْبِ نَضِيْحٌ عَبِيْرِ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اچھّی طبیعت والے، خوشبو میں بسے اور اللہ کی خوشبو سے معطّر ہونے والے ہیں

صَاحِبُ الْعَدْلِ سَعْدُ اللّٰهِ سَعْدُ الْحَقِّ سَعِيْدٌ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) صاحب انصاف، اللہ کے نیک بخت، اور حق کی سعادت سے خوش بخت ہیں

عَلَّمَ اللّٰهُ مَا لَا يَعْلَمُ اِلَّا بِعِلْمِ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کو اپنے عِلم کے ساتھ تعلیم دی جس کا آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو عِلم نہ تھا

عَلَى الْخَيْرَاتِ دَلِيْلٌ وَّاَمِيْرٌ فَمُنِيْرٌ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کی ذات پاک نیکیوں پر دلیل اور امید اور روشن ہیں

شَمْسُ الضُّحٰى، بَدْرُ الدُّجٰى، نَجْمُ الْهُدٰى كَرِيْمُ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) چاشت کے سُورج، تاریکی کے چاند، ہدایت کے سِتارے اور اللہ کے سخی بندے ہیں

دِيْنُ الْاِسْلَامِ حَقِيْقٌ مِّنَ النَّبِيِّ طَرِيْقٌ

دینِ اسلام سچّا دین ہے جس کا راستہ نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم ہی کے ذریعے ملتا ہے

لِلْمُسْلِمِيْنَ رَحِيْقٌ مَّا اَحْسَنَ الدِّيْنَ مِنَ اللّٰهِ

دینِ اسلام مسلمانوں کے لِئے پاک شراب کی مانند ہے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم اللہ کی طرف سے دینِ اسلام کے محسن ہیں

صَلٰوةُ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھّے ہیں اللہ کا دُرود و سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ نُوْرُهٗ حَبِيْبُ اللّٰهِ

جن کا نام نامی مُحمّد ہے جو اللہ کی رحمت، اُس کے نُور اور اُس کے محبُوب ہیں

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامِل دُرود و سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہرآن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

صَاحِبُ الْحِلْمِ جَبَّارٌ صَاحِبُ الْعِلْمِ شَدِيْدٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نہایت بُردبار (بُرائیوں پر) سختی کرنے والے اور بہت زیادہ صاحبِ علم ہیں

صَاحِبُ الْخَاتِمِ الْاٰيَاتِ مَتِيْنٌ خَطِيْبُ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) مُہرِ نبوّت والے، نشانیوں والے، اللہ کے مضبوط خطیب ہیں

مُطَهِّرٌ لِلْقُلُوْبِ صَاحِبُ الْاَمْرِ مُجَابٌ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) دلوں کو پاک کرنے والے، صاحبِ اَمر اور مستجاب الدعوات ہیں

رَافِعٌ لِلرُّتَبِ صَاحِبُ الْفَرَجِ مُنِيْبُ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) بلند مرتبے والے، کُشادگی والے، اللہ کی طرف رجُوع کرنے والے ہیں

اُذُنُ الْخَيْرِ صَاحِبُ لِّبُرْهَانٍ وَّبَيَانٍ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) بھلائی کا حُکم دینے والے، صاحبِ حُجّت اور صاحبِ بیان ہیں

عَيْنُ النِّعَمِ عَيْنُ الْعِزِّ مَلِيْحٌ فَصِيْحُ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سرچشمۂ نعمت اور سرچشمۂ عزّت ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نہایت باوقار اللہ کے بلند گفتار ہیں

اُولُو الْاٰيَاتِ اُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ تَمَنَّوْا

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات ایسی معجزات والی ہے کہ اولوالعزم رسُولوں نے خواہش کی

لَيْتَ كَانُوْا تَحْتَ اللِّوَآءِ لِفَخْرِ رُسُلِ اللّٰهِ

کہ اے کاش وہ فخرِ رسُول اللہ کے جھنڈے تلے ہوتے

صَلٰوةُ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا دُرود اور سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ نُوْرُهٗ حَبِيْبُ اللّٰهِ

جن کا نام نامی محمّد ہے جو اللہ کی رحمت، اُس کے نُور اور اُس کے محبُوب ہیں

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)، پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامل دُرود و سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)، پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ مُزَيِّنُ الْحَرَمَيْنِ

اے جنّ و اِنس کے رسُول، اے زینتِ حرمین

عَزَّكَ اللّٰهُ بِلَوْلَاكَ لَا سِوَاكَ مِنَ اللّٰهِ

اللہ تعالےٰ نے آپ کو لولاک کے ساتھ ایسی عزّت بخشی جو کسی اور کو نہ ملی

يَا نَبِيُّ الْقُرَشِيُّ فَالْعَزِيْزُ الْعَرَبِيُّ ﷺ

اے قریشی نبی، اے عزّت والے عربی صلّی اللہ علیہ وسلّم

اَعْطِنِي الْكَاسَ اُعِدَّتْ لِمُحِبِّكَ مِنَ اللّٰهِ

مجھے وہ پیالہ عنایت فرمائیں جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ کے ساتھ محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کیا گیا

اَنْتَ دِيْنِيْ وَاِيْمَانِيْ وَمَلَاذِيْ وَمَعَاذِيْ

آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم میرا دین و ایمان ہیں۔ آپ میری پناہ گاہ اور بچاؤ ہیں

اِسْتِنَادِيْ وَعُرْوَتِيْ وَوَسِيْلَتِيْ لِقُرْبِ اللّٰهِ

آپ بوقتِ تنگی سہارا ہیں اور اللہ تعالےٰ کے قُرب کا وسیلہ ہیں

نُوْرُ الْاَنْوَارِ ذُو الْاَسْرَارِ نَبِيٌّ لِّلتَّوْبَةِ

آپ نُوروں کے نُور ہیں، صاحبِ راز ہیں، نبیِّ توبہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں

كَمْ تَائِبٍ مِّنْ عُصَاةٍ فَازُوْا بِكُمْ بِفَوْزِ اللّٰهِ

نافرمانوں میں سے کتنے ہی توبہ کرنے والے آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ذریعہ اللہ کے ہاں کامیابی سے ہمکنار ہوئے

صَلٰوةُ اللّٰهِ دَائِمًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسُول صلّی اللہ علیہ وسلّم آپ پر ہمیشہ اللہ کی رحمت ہو

سَلَامُ اللّٰهِ بَاقِيًا اَبَدًا يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اے اللہ کے حبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم آپ اللہ تعالےٰ کے ہمیشہ رہنے والے سلام

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ

آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامل دُرود و سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ

آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

يَاسِرَاجُ لِّلْعَالَمِيْنَ نَوِّرْ نِيْ بِنُوْرِكُمْ

اے تمام جہانوں کے چراغ! اپنے نُور سے میرے اندر نُور کر دیں

لِلْعَالَمِيْنَ رَحْمَةٌ غَيْرَ رَادِّ تَائِبَ اللهِ

جو تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرنے والے کو رَدّ کرنے والے نہیں

قَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكُمْ رِجَاءَ نَيْلِ وَصْلِكُمْ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مُتوجہ ہُوا ہُوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصل پانے کی اُمید پر

لَا اَرْجِعُ خَائِبًا مِّنْكَ خَاسِرًا حَاشَ لِلّٰهِ

مَیں آپ کے ہاں سے مُراد پائے بغیر اور اللہ کی پناہ سے خاسر بن کر ہرگز نہ لوٹوں گا

يَا اِمَامُ لِّلْمُرْسَلِيْنَ اَغِثْنِيْ مِنْ مُّضِلٍّ

اے رسُولوں کے امام، پھٹکارنے والے سے میری فریاد رَسی کریں

يَا مَنِ اخْتُصَّ بِالْمِعْرَاجِ وَالنَّجْوٰى لِعَرْشِ اللهِ

اے وہ ذات جو معراج کے ساتھ خاص کی گئی، عرشِ الٰہی پر سرگوشی کے ساتھ

عَلَى الْبُرَاقِ جُزْتَ سَبْعَ السَّمٰوٰتِ بِعِزٍّ

براق پر سوار ساتوں آسمان عزّت کے ساتھ عُبُور کیے

صَاحِبَ التَّاجِ وَاللِّوَآءِ مِنْ بَيْنِ جُنُوْدِ اللهِ

اے تاج والے، اے جھنڈے والے اللہ تعالیٰ کے لشکروں کے درمیاں

صَلٰوةُ اللهِ دَائِمًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

اے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلّم آپ پر ہمیشہ اللہ کی رحمت ہو

سَلَامُ اللهِ بَاقِيًا اَبَدًا يَا حَبِيْبَ اللهِ

اے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلّم آپ پر اللہ تعالیٰ کے ہمیشہ رہنے والے سلام

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْكَ مِنَ اللهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلّم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل دُرُود و سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْكَ مِنَ اللهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلّم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

يَا شَفِيْعُ لِّلْمُذْنِبِيْنَ اِشْفَعْ لِيْ لِذُنُوْبِيْ

اے گناہگاروں کے سفارشی، میرے گناہوں کی سفارش کریں

شَفَاعَةً كَافِيَةً كَافِلَةً لِّعَفْوِ اللهِ

وہ سفارش جو کافی ہو اور ضمانت ہو اللہ تعالیٰ کے ہاں معافی دلوانے کی

صَاحِبُ الرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ الْمُعِيْنُ ضِعَافًا

وہ ذاتِ گرامی جو عالی مرتبت ہے، بار بار مدد کرنے والی ہے

خَاتِمٌ لِّلنُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَاتِ مِنَ اللهِ

وہ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبوّت و رسالت کو ختم کرنے والے ہیں

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ حَالَتِيْ

اے فریادیوں کے فریاد رَس مَیں اپنی پریشان حالی کی تیری طرف شکایت کرتا ہُوں

صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْوُفُوْدِ شَيْئًا مِنْ نَوَالِ اللهِ

اے صاحبِ جُود، اے صاحبِ وُفُود، اللہ تعالیٰ کے عطیہ سے کچھ دیجئے

شَفِيْعُ اللهِ نُوْرُ الْهُدٰى سَاقِي الْاَحْبَابِ بِحَوْضٍ

اے اللہ کے ہاں سفارش کرنے والے، اے نُورِ ہدایت، اے حوضِ کوثر پر دوستوں کے ساقی

سَوْفَ يُعْطِيْكَ فَتَرْضٰى وَعِدْتَّ مِنْ حَضْرَتِ اللهِ

عنقریب عطا کرے گا تجھ کو، پس راضی ہوگا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے وعدہ کیا گیا ہے

صَلٰوةُ اللهِ دَائِمًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

اے اللہ کے رسُول (صلی اللہ علیہ وسلّم) آپ پر ہمیشہ اللہ کی رحمت ہو

سَلَامُ اللهِ بَاقِيًا اَبَدًا يَا حَبِيْبَ اللهِ

اے اللہ کے حبیب آپ اللہ تعالیٰ کے ہمیشہ باقی رہنے والے سلام

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْكَ مِنَ اللهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلّم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل دُرُود سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْكَ مِنَ اللهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلّم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

يَا مَنْ اَشَارَ فَشُقَّتْ عَلَى السَّمَاءِ بِهَا الْقَمَرُ

اے وہ ذات جس نے اشارہ کیا تو آسمان پر چاند دو ٹکڑے ہو گا

سَاقِي الْجَيْشِ عِطْشَانًا مِّنْ غُرْفَةٍ بِيُمْنِ اللّٰهِ

پیاسے لشکر کو اللہ تعالٰے کی برکت سے ایک چلّو پانی سے سیراب کرنے والے

اَسْقِ عَطْشَانَ يَسْتَغِيْثُ لَدَيْكُمْ لِشَرْبَةٍ

اُس پیاسے کو پلائیں جو آپ کے ہاں پینے کی فریاد کر رہا ہے

مِنْ عَذْبِ عَيْنِ الْحَيٰوةِ يُفِيْدُهٗ حَيَاتَ اللّٰهِ

چشمۂ حیات کے شیریں پانی سے جس سے اُس کو اللہ کی طرف سے حیات حاصل ہو

رَجَوْتُ مِنْكَ سَيِّدِيْ بِكَ اَرْجُوْ مِنْ كَرِيْمٍ

اے میرے سردار! میں آپ سے اُمید رکھتا ہوں، میں آپ کریم سے اُمید رکھتا ہوں

شَيْئًا لِلّٰهِ وَالْكَمَالِ مِنْ جَمَالِ وَجْهِ اللّٰهِ

للہ کچھ دیجئے اللہ تعالٰے کی ذات کے جمال سے

قَدْ تَوَسَّلْتُ بِكُمْ يَا شَفِيْعَنَا بِبَابِهٖ

میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پکڑا ہے، اے ہمارے شفارش کرنے والے اُس ذاتِ الٰہی کے در پر

مَا لِيْ سِوَاكَ شَفِيْعٌ فَرَطٌ فِيْ جَنَابِ اللّٰهِ

اللہ تعالٰے کی بارگاہِ عالیہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی سفارشی نہیں

صَلٰوةُ اللّٰهِ دَائِمًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)، آپ پر ہمیشہ اللہ کی رحمت ہو

سَلَامُ اللّٰهِ بَاقِيًا اَبَدًا يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اے اللہ کے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر اللہ تعالیٰ کے ہمیشہ رہنے والے سلام

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالٰے کی طرف سے کامل دُرود و سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالٰے کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

يَا مُجِيْرِيْ مِنَ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ فَزِيْعًا

اے بچانے والے ہولناکیوں سے اور آفات سے پریشان حال کو

نِعْمَ كَافٍ لِلْمُهِمَّاتِ مَانِحٌ لِفَضْلِ اللّٰهِ

مشکلات میں اچھی کفالت کرنے والے اللہ کے فضل سے دینے والے

اَنْتَ الَّذِيْ يُعْطِي الْجَزِيْلَ لِلْفَقِيْرِ ذَلِيْلًا

تو ہی ہے جو فقیر خستہ حال کو بہت زیادہ دیتا ہے

تُسْعِدُ الْاَشْقِيَاءَ الْهَارِبِيْنَ مِنْ دُعَاةِ اللّٰهِ

نیک بخت بنا دیتا ہے اُن بد بختوں کو جو اللہ کے داعیوں سے بھاگنے والے ہیں

اَمَّنْ يُّجِيْبُ لِلْمُضْطَرِّ كَاشِفًا لِّكَرْبِهٖ

کون ہے جو لاچار کو جواب دے اس حال میں کہ اُس کی پریشانی دُور کرنے والا ہو

وَعْدُ فَضْلٍ وَّعَدْتَّهٗ بِشَارَةً بِوَعْدِ اللّٰهِ

دینے کا وعدہ ہے جو تو اُس سے وعدہ کرے، اللہ تعالٰے کے وعدہ کی خوشخبری ہے

اَنَا مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ اِنْتِصَارًا بِرَسُوْلِكَ

میں مغلوب ہوں پس مدد کر، مدد کرنا بوسیلہ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا

لَيْسَ حَوْلِيْ اِلَّا بِكَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں کوئی بچاؤ مگر ساتھ تیرے، نہیں قوت مگر ساتھ اللہ تعالٰے کے

صَلٰوةُ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا دُرود اور سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ نُوْرُهٗ حَبِيْبُ اللّٰهِ

جن کا نام نامی محمد ہے جو اللہ کی رحمت، اُس کے نور اور اُس کے محبوب ہیں

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالٰے کی طرف سے کامل دُرود و سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالٰے کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

أَيَّتُهَا النَّفْسُ حَسْبُكِ دَعِي الْإِلْحَاحَ وَاصْبِرِي

اے نفس کافی ہے تجھ کو، زاری کرنا چھوڑ دے صبر کر

مِنَ الْكَرِيمِ سَأَلْتَ سَيُؤْتِيكَ لِوَجْهِ اللهِ

تُونے سخی سے مانگا ہے وُہ تجھے اللہ کی رضا کے لیئے جلد دے گا

مُحَمَّدٌ لِّلْعَالَمِينَ رَحْمَةٌ عَظِيمَةٌ

جو حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں، اور تمام جہانوں کے لیئے رحمتِ عظیمہ ہیں

هَدِيَّةٌ عَطِيَّةٌ وَسِيلَةٌ لِّقُرْبِ اللهِ

وہ ذاتِ گرامی جو ہدیہ ہیں، عطیہ ہیں اور وسیلۂ قربِ الٰہی ہیں

لَا تَقْنَطِي بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ وَّرَحِيمٌ

نااُمید نہ ہو وُہ مؤمنوں کے لیئے رؤف اور رحیم ہیں

لِلْمُذْنِبِينَ شَفِيعٌ مُّكَرَّمٌ بِبَابِ اللهِ

وہ گناہگاروں کے سفارشی ہیں، اللہ تعالےٰ کے دربارِ عالیہ میں مُکرّم ہیں

أَنْتَ الْفَقِيرُ ذَلِيلٌ هُوَ الْكَرِيمُ شَفِيقٌ

تُو منگتا ذلیل ہے، وہ سخی مہربان ہے

وَقْتُ الرَّحِيلِ قَرِيبٌ يُّعِذُكَ مِنْ عَذَابِ اللهِ

کُوچ کا وقت قریب ہے، وُہ تجھے اللہ تعالےٰ کے عذاب سے بچالے گا

صَلٰوةُ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو اللہ کی مخلُوق میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا دُرُود اور سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللهِ نُورُهُ حَبِيبُ اللهِ

جن کا نام نامی محمدؐ ہے جو اللہ کی رحمت، اُس کے نُور اور اُس کے محبُوب ہیں

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامل دُرُود و سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

أَتَيْتُ نَاشِدًا بِبَابِكَ مَادِحًا لِّحَبِيبِكَ

مَیں آیا تلاش کرنے والا تیرے دَر کو، تعریف کرنے والا تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی

رَجَوْتُ مِنْكَ عَطَاءً امِّنْ يَوَاقِيتِ حُبِّ اللهِ

اُمید کرتا ہُوں تجھ سے اللہ کی محبّت کے بیش قیمت عطیّہ کی

نَظَمْتُهُ بِمِرَارٍ فَتَقَبَّلْ تَفَضُّلًا

مَیں نے اِسے کئی بار ترتیب دیا، پس اپنے فضل سے قبُول فرما

وَاسْتُرْ ذُنُوبِي بِالرَّحْمَةِ قَدْ تُبْتُ إِلَى اللهِ

میرے گناہوں کو اپنی رحمت سے چُھپا دے، مَیں نے اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کی

يَا مُسْتَعَانُ يَا مُجِيبُ اسْتَجِبْ لِدُعَائِي

اے وُہ ذات جس سے مدد طلب کی جاتی ہے، اے قبول کرنے والے میری دُعا قبول فرما

بِالنَّبِيِّ وَالْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ مِنَ اللهِ

بوسیلہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور بوسیلہ خُلفاء کے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت یافتہ ہیں

بِالْعَلِيِّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

بوسیلہ حضرت علیؓ، حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ اور آپ (صلی اللہ وسلم) کے اہلِ بیت کے

صَلَوَاتٌ بَرَكَاتٌ عَلَيْهِمْ سَلَامُ اللهِ

اُن پر اللہ تعالےٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں اور اللہ تعالےٰ کا سلام ہو

صَلٰوةُ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا دُرُود اور سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللهِ نُورُهُ حَبِيبُ اللهِ

جن کا نام نامی محمدؐ ہے جو اللہ کی رحمت، اُس کے نُور اور اُس کے محبُوب ہیں

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامل دُرُود و سلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

صَلَوٰتٌ مُوجِبَاتٌ لِّلْمُصَلِّي رِضْوَانَكَ

وہ دُرُود جو دُرُود داں کے لیے تیری رضا کا مُوجب ہیں

صَلَوٰتٌ فَائِزَاتٌ بِرَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

وہ دُرُود جو اللہ کے رسُول (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کی رضا سے کامیابی سے ہمکنار ہیں

صَلَوٰتٌ دَافِعَاتٌ لِّآفَاتِ بَلِيَّاتٍ

وہ دُرُود جو مُصیبتوں کی آفات کو دُور کرنے والے ہیں

صَلَوٰتٌ قَاهِرَاتٌ لِعُدُوِّ بِقَهْرِ اللّٰهِ

وہ دُرُود جو اللہ تعالےٰ کے قہر کے سبب دُشمنوں پر قہر کرنے والے ہیں

صَلَوٰتٌ كَافِيَاتٌ مُّغْنِيَاتٌ عَنْ سِوَاكَ

وہ دُرُود کافی ہیں تیرے سوا سب سے بے پرواہ کرتے ہیں

صَلَوٰتٌ مَّاطِرَاتٌ لِّدَيْمَةِ رَحْمَةِ اللّٰهِ

وہ دُرُود جو اللہ تعالےٰ کی رحمت کے تسلسل کے سبب بڑھنے والے ہیں

اَبَرَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ بِدَوَامٍ لِّمُلْكِهِ

اللہ تعالےٰ اُن پر ہمیشہ اپنے حُکم سے برکت و بھلائی فرمائے

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ كَائِنَةٍ بِعِلْمِ اللّٰهِ

بےشمار ذرّوں کی تعداد جو اللہ تعالےٰ کے علم میں ہیں

صَلَوٰةُ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا دُرُود اور سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ نُوْرُهٗ حَبِيْبُ اللّٰهِ

جن کا نام نامی مُحمّد ہے جو اللہ کی رحمت اُس کے نُور اور اُس کے محبُوب ہیں

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل دُرُود وسلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

صَلَوٰتُ اللّٰهِ يُضَاعَفُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسُول صلّی اللہ علیہ وسلّم آپ پر اللہ تعالیٰ کی کئی گُنا رحمتیں ہوں

كَشَفَ اللّٰهُ ظُلْمَتِيْ بِنُوْرِكُمْ حَبِيْبَ اللّٰهِ

اے اللہ کے حبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم اللہ تعالےٰ نے آپ کے نُور کے ذریعے میری ظلمتوں کو مِٹا دیا

دَرَجَاتٌ عَالِيَاتٌ بَرَكَاتٌ نَامِيَاتٌ

آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے درجات بُلند ہوں، آپ پر برکات بڑھتی رہیں

تَحِيَّاتٌ طَيِّبَاتٌ مَّاطِرَاتُ رَحْمَةِ اللّٰهِ

آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اللہ تعالےٰ کی رحمت برسانے والے پاکیزہ تحائف

مِنَ الْحُسَيْنِ هَدِيَّةٌ بِتَسْلِيْمٍ اِلَى النَّبِيِّ

حُسین (مؤلف) کی طرف سے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں یہ ہدیہ ہے

رِضَاءُ اللّٰهِ رِجَاهُ بِرِضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ تعالےٰ کی رضا اُس کی اُمید ہے، نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم رضا کا سبب ہے

لَا تُخَيِّبْ رَجَاءَهُ لِذُنُوْبٍ كَبِيْرَةٍ

اُس کی اُمید کو کبیرہ گناہوں کی وجہ سے نامُراد نہ لوٹائیں

يَا آمِرُ خُذِ الْعَفْوَ تَخَلَّقْ بِخُلُقِ اللّٰهِ

معاف کرانے کا حُکم دینے والے اللہ تعالےٰ کی صفات کے متصف

صَلَوٰةُ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ

آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جو اللہ کی مخلوق میں سب سے اچھے ہیں اللہ کا دُرُود اور سلام ہو

مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ نُوْرُهٗ حَبِيْبُ اللّٰهِ

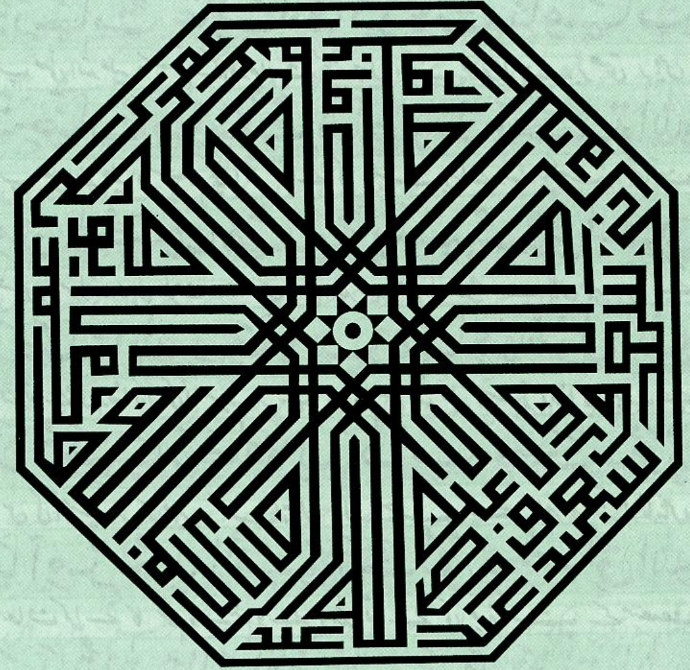
جن کا نام نامی مُحمّد ہے جو اللہ کی رحمت، اُس کے نُور اور اُس کے محبُوب ہیں

تَحِيَّاتٌ كَامِلَاتٌ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

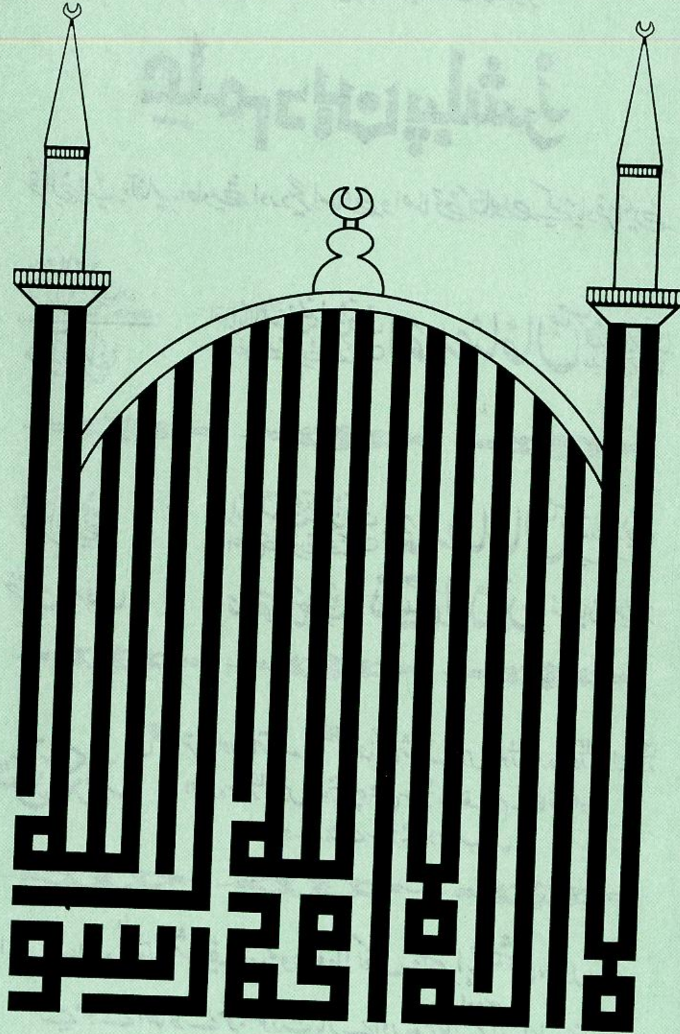
آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامل دُرُود وسلام ہو

بَرَكَاتٌ زَاكِيَاتٌ دَامَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر آن پاکیزہ برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا رہے



اللہ جل جلالہٗ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور
اصحابِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی عشرہ مُبشّرہ جو جنّت کی
بشارت سے نوازے گئے۔ حسین ہشت پہلو ڈیزائن میں
ایک مسحُور کُن رخشندگی لئے۔



لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ۔ جو ہر مسلمان کے دل کی
دھڑکنوں میں سمایا ہے۔ بصُورتِ مسجد و مینار